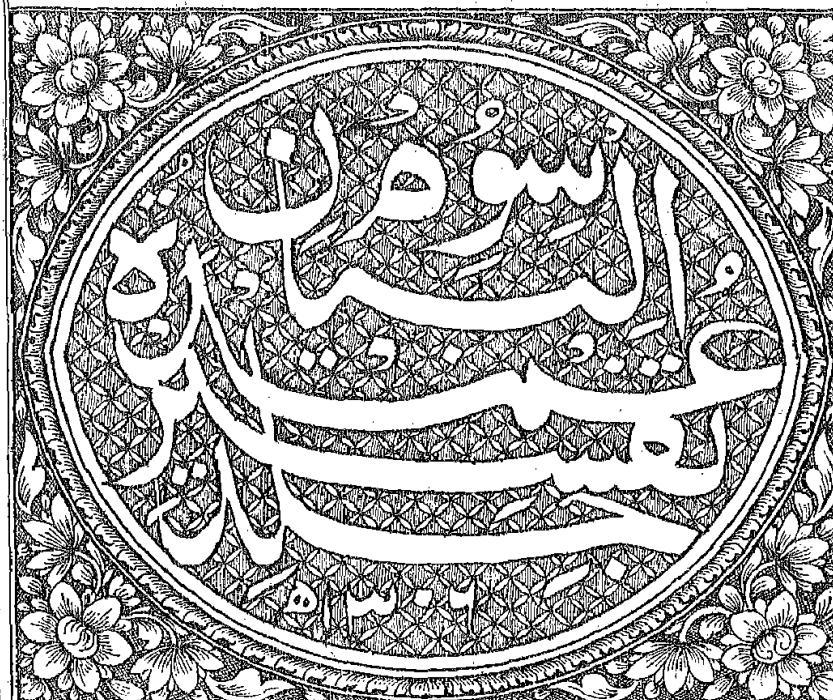


وَلَا يَأْتِيَنَّكَ مِنَ الْإِسْكَانِ تَفْسِيرٌ

به فضل و کرم این دوستان و عنایت امیر اکرم و کان اعانت اعدا و رب و جهان هم و دران و فرزند آوان است



مِنْ تِلْكَ الْأَمْثَالِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

بِمَطْبَعِ يَوْهَانَ يَاهُتَاسِيدِ خَسْبَانِ

هَذَا يَرْجُوهُ اللَّهُ وَهَدَوْهُ مَلِيحِينَ

وَالْبَيْتُ
تَقْدِيسُهُ
هَدَوْهُ

Handwritten notes in Persian/Arabic script are visible around the central text, including dates like 1340 and 1341.

بَطْنِ يَرْجُوهُ اللَّهُ وَهَدَوْهُ مَلِيحِينَ

NIA LIBRARY, A M U



U722

وخط جناب حضرت مآب محمّد العصر ممتاز العلم
فخر المدرّسین جناب السید محمد تقی صاحب الدیقا

بِاسْمِ سُبْحَانِهِ

یہ تفسیر جو فضل نحر فخر الحاج والمعتز بن ابراہیم معصومین صلوات اللہ علیہم بین کی
مشتق المعنی کو ذمّی مولوی سید عمار علی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ والبقاۃ ووزقہ بابتناہ
نے تصنیف فرمائی ہے مقامات متفرقہ اس کے ملاحظہ شیخ میں آئے
حق سبحانہ و تعالیٰ اُن کو جزائے خیر دے اور اُن کی سعی کو شائع کرنے
مذہب پر حق ائمہ ہدی علیہم السلام میں قبول فرمائے اور نوین کو اس سے منتفع کرے

کَتَبَهُ الْمَذْنِبُ مُحَمَّدُ التَّقِيُّ بْنُ سَيِّدِ الْعُلَمَاءِ
السَّيِّدِ حُسَيْنِ بْنِ أَبِيهِ فِي اللَّهِ فِي الْعَالَمِينَ
السَّيِّدِ دَلَّاسِ عَلِيٍّ خَشَرَ اللَّهُ مَعَ أَجْدَادِهِمُ
الطَّاهِرِينَ كَهْرَبُ مِ الْأَحَدِ الثَّلَاثِ
وَالْعُسْرِينَ مِنْ شَهْرِ رَجَبِ قَعْدَةِ سَنَةِ ١٢٨٨ هـ

عبارت مہر
لا الہ الا اللہ العلی
بندہ محمد تقی بن
حسین بن علی
۱۲ ۵۶

